REGD-NO: L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

فی پرچہ ایک آنہ سابق پائی (سابق) ۱۰ نئے پیسے

۳ رجب سنہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

جلد ۵۰ / ۱۵ | ۱۲ فتح ہش ۱۳۴۰ ۔ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۸۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۱ دسمبر ۔ بوقت ۹ بجے صبح

گزشتہ دو دن سے سر درد کی شکایت رہی ہے ۔ ویسے عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ۔ کل بھی بعد نماز عصر حضور سیر کی غرض سے باغ میں تشریف لے گئے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے ۔ آمین اللّٰھم آمین

تحریک جدید کے وعدے بفضلہ تعالیٰ ۳ لاکھ ۴ ہزار سے بھی اوپر پہنچ چکے ہیں

گزشتہ سال کی نسبت ۱۷،۵۰۰ روپے کا اضافہ ۔ دیہاتی جماعتیں جلد تر وعدہ جات بھجوائیں

تحریک جدید کے وعدے ۶ دسمبر کو ۳ لاکھ ۴ ہزار تین سو روپے تک پہونچ چکے ہیں ۔ یہ صورتِ حال اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال گزشتہ کی نسبت ۱۷،۵۰۰ روپے کا اضافہ ظاہر کر رہی ہے ۔ — امسال شہری جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات تحریک جدید بہت جلد موصول ہو گئے تھے ۔ دیہاتی جماعتیں بھی ماشاء اللہ پہلے کی نسبت زیادہ مستعد معلوم ہوتی ہیں ۔ تاہم ابھی بہت سی جماعتیں خاموش ہیں جس کی زیادہ تر وجہ زمینداروں کی آجکل عدیم الفرصتی ہے ۔ چونکہ جنوری میں نئے سال کے بجٹ پر غور شروع ہو جاتا ہے ۔ اس لئے وعدوں کا کام اس سے پہلے پہلے پایۂ تکمیل تک پہونچ جانا از بس ضروری ہے ۔ عہدیداران حضرات ہر ممکن قیمت پر اس کام کی تکمیل کے لئے وقت نکالیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں ۔

دفتر دوم کے مجاہدین حسب ذیل دو امور خاص طور پر مدِنظر رکھیں ۔ ورنہ ان کا یہ عزم کہ امسال وعدوں کو پانچ لاکھ روپے تک پہنچانا ہے عملی جامہ نہ پہن سکے گا ۔

اوّل ۔ ہر فردِ جماعت کو (جو دفتر اول میں شامل نہیں) دفتر دوم میں شامل کیا جائے ۔

دوم ۔ کوئی وعدہ حیثیت سے کم نہ ہو ۔ صرف اہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کی کوشش نہ کی جائے ۔

(شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور میں قافلہ قادیان کی رہائش کے پروگرام میں تبدیلی

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

امیر صاحب قافلہ کی طرف سے تازہ اطلاع آئی ہے کہ بعض وجوہ کی بناء پر اہلِ قافلہ کے قیام کا انتظام مسجد احمدیہ کی بجائے جودھامل بلڈنگ نزد رتن باغ میں کیا گیا ہے ۔ لہذا احباب مسجد احمدیہ کی بجائے جودھامل بلڈنگ میں پہنچیں ۔ میرا عارضی دفتر بھی جودھامل بلڈنگ میں کھل گیا ہے ۔ احباب قافلہ ۶۱/۱۲/۱۳ کو میر قافلہ اور میرے دفتر کو اطلاع کریں ۔ اور قافلہ سے متعلق ہدایات حاصل کر لیں ۔

خاکسار: مرزا بشیر احمد
ناظر خدمت درویشاں ربوہ

انسپکٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کا دورہ

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی بطور انسپکٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق دورہ کر رہے ہیں ۔ ان کے دورہ کی غرض جہاں مجالس کو پیغام بیداری دینا ہے وہاں رسالہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت کے کام کو سرانجام دینا بھی ہے ۔ لہذا تمام عہدیداران مجالس اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مکرم خواجہ صاحب سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

پروگرام دورہ

ٹوبہ ٹیک سنگھ بیریانوالہ	۱۱، ۱۲ دسمبر
گوجرہ	۱۳ دسمبر
لائل پور	۱۴-۱۵-۱۶ دسمبر
لاٹھیانوالہ	۱۷-۱۸ دسمبر
م سانگلہ ہل شیخوپورہ چک	۱۹-۲۰ دسمبر
شیخوپورہ	۲۱-۲۲ دسمبر

خاکسار: قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

روس اور البانیہ میں سفارتی تعلقات ٹوٹ گئے

ترانا (البانیہ) ۱۱ دسمبر روس اور البانیہ نے اپنے سفارتی تعلقات توڑ لئے ہیں ۔ اور دونوں ملکوں کے سفارت خانوں کا عملہ واپس بلا لیا گیا ہے ۔ دونوں ملکوں نے اپنے اپنے تجارتی مشنوں کو بھی واپس بلا لیا ہے ۔ اس طرح کمیونسٹ ممالک میں کشیدگی نے سنگین صورت اختیار کر لی ہے — البانیہ کی خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ اس سلسلے میں پہل روس نے کی ہے ۔ روس نے ۲۶ نومبر کو البانیہ کو دو مراسلے بھیجے تھے ۔ جن میں بتایا گیا تھا کہ البانیہ کے دارالحکومت ترانا میں روسی سفیر کو واپس بلایا جا رہا ہے ۔ روسی حکومت نے اپنے ایک مراسلہ میں البانیہ سے درخواست کی تھی کہ وہ ماسکو سے اپنا سفیر واپس بلا لے ۔ ایجنسی نے بتایا ہے کہ ان مراسلوں کے بعد ماسکو میں البانیہ کے ناظم الامور کو زبانی طور پر بتایا گیا ۔ کہ روس البانیہ میں اپنے سفارتخانہ کے عملے اور تجارتی مشن کو واپس بلا رہا ہے ۔ روس نے یہ مطالبہ بھی کیا تھا ۔ کہ ماسکو میں البانوی سفارت خانے اور تجارتی مشن کے ارکان کو واپس بلا لیا جائے ۔ البانوی کمیونسٹ پارٹی کے سرکاری ترجمان نے اس صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ روس کے اس اقدام کی کمیونسٹ ملکوں میں تعلقات کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی ۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲؍ دسمبر ۱۹۶۱ء

جلسہ سالانہ کی آمد آمد

وہ تقریب جس کا نام سنکر ہر احمدی کا دل بے قرار ہو جاتا ہے یعنی جلسہ سالانہ بہت قریب آگیا ہے بلکہ بعض دوستوں کے نزدیک قریب کیا معنی آہی گیا ہے۔ چنانچہ وہ دوست جو خاص طور پر جلسہ میں شمولیت کے لئے اہتمام کرتے ہیں۔ اور ہر کام سے پہلے ہی فارغ ہونا چاہتے ہیں ان میں سے اکثر ربوہ پہونچ بھی گئے ہیں۔ ان میں سے وہ دوست جن کا یہاں مکان ہے یا رشتہ داری کا تعلق ہے۔ وہ تو کئی مہینوں سے آئے بیٹھے ہیں۔

بے شک ایک مسلمان کے لئے عیدین کی خوشی بڑی بابرکت ہوتی ہے۔ اور عیدین کی آمد اس کے دل میں ایک مقدس راحت کا احساس پیدا کرتی ہے۔ کیونکہ مومن کے لئے عیدین بھی اللہ تعالیٰ کی معمول سے زیادہ عبادت کا نام ہے نہ کہ کھیل کود کا۔ اس لئے ایک احمدی کے لئے بھی جلسہ سالانہ کی آمد ایک گونہ مسرت رکھتی ہے۔ کیونکہ یہ خاص عبادت کے تین ایام اس کی زندگی اس کی راحت دلی کا باعث ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک مخلص احمدی جب جلسہ کی آمد کا ذکر سنتا ہے۔ تو اس کا دل خوشی سے بلیّوں اچھلنے لگتا ہے اور وہ اس کے تصوّر میں ایسا کھو جاتا ہے۔ کہ کسی اور بات کا خیال بھی نہیں رہتا۔

آج کسی مخلص احمدی کے گھر میں جاکر دیکھیں تو آپ کو نمایاں طور پر جو بات محسوس ہوگی۔ وہ جلسہ کی تیاریاں ہوں گی۔ کہیں بچوں کے لئے لباس سل رہے ہیں کہیں بستروں کی دیکھ بھال ہو رہی ہے۔ کہیں ربوہ میں رہائش کے متعلق چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ کہیں بعض دوست اپنی مصروفیتوں یا دیگر شرعی عذرات کا تذکرہ کر رہے ہیں۔ اور شامل نہ ہو سکنے پر اظہارِ تاسف کر رہے ہیں۔ الغرض آج ہر احمدی کے گھر پر خواہ وہ کہیں ہو "جلسہ" ہی "جلسہ" کی فضا چھائی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جلسہ کے یہ چند ایام ایک احمدی کے لئے بہشت کی سیر سے کسی طرح کم نہیں ہوتے۔ جو اطمینان دلی ان ایام میں حاصل ہوتا ہے۔ وہ کم ہی نصیب ہو سکتا ہے۔ یہ ایام عبادت کے ایام ہوتے ہیں۔ تسبیح حق کے ایام ہوتے ہیں۔ اطمینان و سکون دلی کے ایام ہوتے ہیں۔ ربوہ میں یہ تین دن ایک سچے احمدی کے اس طرح گزرتے ہیں کہ گویا وہ میدان ازل میں ہے اور الست بربکم کی آواز اس کے کانوں میں آرہی ہے اور وہ بلیٰ بلیٰ پکار رہا ہے۔

ہر سال یہ اس کی نئی زندگی کا پہلا دن ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے ہر روز نئی شان سے دوچار ہوتا ہے۔ کلّ یوم ھو فی شان کا نظارہ اس کی آنکھوں کے سامنے پھر جاتا ہے۔ اس طرح ایک مومن جلسہ کے ایام میں ایک نئی زندگی کا آغاز کرتا ہے۔ اس کا پاؤں ترقی کی سیڑھی پر ہر گھڑی اوپر سے اوپر پڑتا ہے۔ وہ نیچے نہیں بلکہ اوپر جاتا ہے۔ اور عرشِ الٰہی سے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ ان ایام میں آسمان کے فرشتے اترتے ہیں۔ اور مومنوں کے دلوں سے نکلی ہوئی حمد و تسبیح کے تحفے لےکر عرش عظیم پر جاتے ہیں۔ اور رب العزت کے حضور وہ تحفے پیش کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ جس کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تسبیح باری تعالیٰ کی تجدید اور احیاء کے لئے کھڑا کیا ہے جلسہ سالانہ کی منتظر رہتی ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ چنانچہ خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقات سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقوے اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (مسیح موعود علیہ السلام)

مسیح موعود علیہ السلام کی اس توجیہہ کے بعد جلسہ سالانہ کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

بلا تبصرہ

جہاد کے متعلق علماء کا موجودہ نظریہ

کسی صاحب نے جنہوں نے اپنا نام نہیں لکھا ذیل کا شذرہ برائے اشاعت ارسال کیا ہے۔

رسالہ دیوبند بابت ماہ اکتوبر ۱۹۶۱ء کے صـ۲ کالم اول۲ میں مندرجہ ذیل عبارت ملاحظہ فرمایئے۔

"بہرحال اب ہر قسم کی جنگوں سے دنیا تنگ آچکی ہے اور نفرت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اب کسی بھی حکومت کے ساتھ جنگ کرنے کی حاجت نہیں رہی۔ پہلے جو مسلمانوں کی طاقت اور سامان کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ وہ صرف معلومات میں اضافہ کے لئے تھا کہ اگر ضرورت پڑے تو ہماری طاقت اور سامان یہ ہے۔ لیکن اب نظریاتی اور اصولی جنگ کا میدان ہے۔"

"اس وقت ہمارا کام یہ ہے کہ لوگوں کے ذہنوں میں نظام اسلامی کی بلندی اور برتری کو بٹھلانے کی کوشش کریں۔ جس دن ہم نظام اسلامی کی اس حیثیت کو دنیا کے سامنے نمایاں کردیں گے۔ اسی دن دوسرے نظاموں کا خاتمہ ہو جائے گا۔"

اور یہ اس وقت تسلیم شدہ بلکہ آزمودہ بات ہے کہ پروپیگنڈہ ایک زبردست طاقت ہے۔ اگر ہمارا پروپیگنڈا صحیح اصولوں پر جاری ہے۔ اور نیز ممالک اسلامیہ کے قائدین پروپیگنڈے کے ان تمام ذرائع کو جو ان کے قبضہ قدرت میں ہیں استعمال میں لائیں۔ تو چند برسوں میں دعوتِ حق کو دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور تحریک بنایا جاسکتا ہے۔ اور اس کام کے لئے قدرتاً بڑی آسانیاں پیدا ہو چکی ہیں جو پہلے حاصل نہیں تھیں"۔

(مضمون مولانا ابو احمد عبداللہ لودھیانوی گوجرانوالہ فاضل دیوبند)

مندرجہ بالا عبارت پڑھ کر سخت تعجب ہوا۔ کیا حضرت مرزا صاحب قادیانی مرحوم نے اس سے کچھ زیادہ یا مختلف فرمایا تھا۔ کیا ان کے متبعین اس سے کچھ زیادہ کہتے ہیں۔ مرزا صاحب بھی تو یہی کہتے تھے۔ کہ موجودہ حالات جنگ یا جہاد بالسیف کے متقاضی نہیں ہیں۔ بلکہ اب تبلیغ اور نشر و اشاعت کا زمانہ ہے۔ اب تحریر و تقریر کے ذریعے اسلام کی برتری ثابت کرو۔ جہاد بالسیف کی شرائط مفقود ہیں۔ لیکن اس بناء پر ان کی سخت مخالفت کی گئی اور طرح طرح کے الزام ان پر لگائے گئے۔ مثلاً "نسخ جہاد۔ برطانیہ کی خوشامد سرکار پرستی غلامی کی حمایت وغیرہ۔ لیکن اب انکے مخالفین وہی کہتے ہیں۔ جو وہ کہہ گئے ہیں۔

انگریزی اخبار پاؤنیر لکھنؤ مورخہ ۲۲؍ اکتوبر ۱۹۶۱ء میں مولانا حفظ الرحمن ایم پی سکرٹری جمعیۃ العلماء دہلی چوہدری چرن سنگھ وزیر پولیس اتر پردیش کے الزاموں کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "موجودہ غیر مذہبی حکومت میں کوئی دیوانہ ہی جہاد بالسیف کا تصور کر سکتا ہے"۔ اس پر وہی شعر یاد آتا ہے:

"ہرچہ دانا کند کند ناداں"

یہی بات تو مرزا صاحب اور ان کے متبعین ستر برس سے کہہ رہے ہیں۔ پھر وہ گردن زدنی کیوں قرار دیئے جاتے ہیں؟

(پیغام صلح ۲۹؍ نومبر ۱۹۶۱ء)

جماعتِ احمدیہ کے خلاف اخبار پیغامِ صلح کا غلط پراپیگنڈہ

تبدیلی عقیدہ کا بے بنیاد الزام

از محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں لاہور سے اخبار پیغام صلح کے جاری کرنے والے زیادہ تر وہی لوگ تھے جو بعد میں حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کی خلافت کے منکر ہوئے۔ ۱۹۱۴ء سے پہلے تو ان کی مخالفت اشاروں تک محدود رہی لیکن حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد جب منکرین خلافت نے اپنا مرکز قادیان چھوڑ کر لاہور بنا لیا۔ یہ مخالفت برملا ہونے لگی۔ یہی اخبار ان منکرین خلافت کا ترجمان تھا۔ انہوں نے آپ کی مخالفت کو انتہا تک پہنچا دیا۔ ذاتی حملے کئے اور جب کبھی فتنہ پرداز لوگ جماعت سے علیحدہ ہوئے تو منکرین خلافت نے ان کی پیٹھ ٹھونکی اور ان کی ہر رنگ میں امداد کی۔ کئی دفعہ بعض صلح جو طبائع نے کوشش کی کہ آپس میں ایک دوسرے پر حملے اور طعن و تشنیع کو چھوڑ دیا جائے اور اپنے اپنے رنگ میں دوسروں کو پیغام حق پہنچایا جائے۔ لیکن پیغام صلح نے جس کا اوڑھنا اور بچھونا اور صبح و شام کی غذا بغض اور عداوت سے مخمور ہے۔ اپنے رویہ میں کوئی تبدیلی نہ کی۔ اگر کبھی چند دن کے لئے خاموش بھی رہا تو اسکے بعد پھر جماعت مبایعین اور ان کے واجب الاحترام امام کے خلاف زہر اگلنا شروع کر دیا۔ اپنی اسی پرانی عادت کے مطابق ۱۹۵۶ء میں جب اس نے جماعت مبایعین اور ان کے امام حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے خلاف طعن و تشنیع اور زبان درازی شروع کی اور ہماری طرف سے ایسے دندان شکن جواب دیئے گئے تو کچھ عرصہ کے لئے خاموش ہو گیا مگر اب کچھ مدت سے اپنی پرانی عادت سے مجبور ہو کر پھر جماعت مبایعین اور ان کے امام کے خلاف ہرزہ سرائی شروع کر رکھی ہے۔ اور ایسے ایسے مضامین شائع کر رہا ہے جن میں صریح طور پر گالیاں اور طعن و تشنیع اور بہتان اور افترا ہوتا ہے۔ اور ایسے مضامین کی اشاعت کی ذمہ داری کلیتہً ایڈیٹر پیغام صلح پر ہے۔ اس وقت انہوں نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی بیماری پر جو اعتراض کیا تھا اس کا مفصل جواب مولانا ابو العطاء صاحب دے چکے ہیں۔ اب میں ان کے تبدیلیٔ عقیدہ کے الزام کا جواب دوں گا۔ جسے بار بار اخبار میں دہرایا گیا ہے۔ یعنی یہ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحقیقاتی عدالت برائے فسادات پنجاب ۱۹۵۳ء کے روبرو یہ بیان دیکر کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ماننا جزو ایمان نہیں اور یہ کہ آپ پر ایمان لانے سے کوئی مسلمان کافر نہیں ہوتا بلکہ مسلمان ہی رہتا ہے۔ اس طرح حضرت مسیح موعودؑ کے نبی ہونے سے اور آپ کے منصب نبوت پر فائز ہونے سے انکار کر کے اپنے پہلے عقیدہ میں تبدیلی کر لی ہے اور اس طرح اپنی غلطی کا اعتراف کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہمارے عقاید صحیح اور درست تھے۔

اس اعتراض کا جواب دینے سے پہلے میں چند سوال کرنا چاہتا ہوں۔ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح جواب دیں۔

غیر مبایعین کا اپنا عقیدہ کیا ہے؟

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح جواب دیں کہ آیا ان کا اور دوسرے غیر مبایعین کا اب بھی وہی عقیدہ ہے جو پیغام صلح مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء میں بطور حلفیہ بیان شائع ہوا تھا جو یہ ہے۔

"معلوم ہوا ہے کہ بعض احباب کو کسی نے غلط فہمی میں ڈال دیا ہے کہ اخبار ہذا کے ساتھ تعلق رکھنے والے احباب یا ان میں سے کوئی ایک سیدنا و ہادینا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مدارج عالیہ کو اصلیت سے کم یا استخفاف کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ہم تمام احمدی جن کا کسی نہ کسی صورت سے اخبار پیغام صلح کے ساتھ تعلق ہے خدا تعالیٰ کو جو دلوں کے بھید جاننے والا ہے حاضر و ناظر جان کر علی الاعلان کہتے ہیں کہ ہماری نسبت اس قسم کی غلط فہمی پھیلانا محض بہتان ہے۔ ہم حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کو اس زمانہ کا نبی رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں اور جو درجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا بیان فرمایا ہے۔ اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ دنیا کی نجات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان لائے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اس کے بعد ہم اسکے خلیفہ برحق سیدنا و مرشدنا و مولانا حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح کو بھی سچا پیشوا سمجھتے ہیں"

مولوی محمد علی صاحب مرحوم امیر جماعت غیر مبایعین کا عقیدہ

حلفیہ شہادت۔ آپ نے مولوی کرم دین جہلمی کے مقدمہ میں بعدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

رحم کرو تا تم پر رحم کیا جائے!

عن ابن عمرو العاص قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الراحمون یرحمہم اللہ تعالیٰ ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء الرحم شجنۃ من الرحمٰن فمن وصلہا وصلہ اللہ تعالیٰ و من قطعہا قطعہ اللہ تعالیٰ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: خدا تعالیٰ رحم کرنے والوں پر ہی رحم کرتا ہے تم اہل زمین پر رحم کرو۔ تم پر آسمانی خدا رحم کرے گا۔ رحم رحمان سے وابستہ ہے پس جو شخص اس کو جوڑے گا خدا تعالیٰ اس سے رشتہ ملائے گا۔ اور جو شخص اس خوبی سے قطع تعلقی کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے قطع تعلقی کرے گا۔

تشریح: یہ حدیث حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اہمیت پر مشتمل ہونے کے علاوہ فطرتی خصوصیات کا اظہار کر رہی ہے جو شخص پیاسا ہو وہی کنوئیں کے پاس جایا کرتا ہے اور پانی سے سیر ہو کر وہ اپنی کیفیت میں تبدیلی محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جائے۔ مظلوم معذور اور پسماندہ اشخاص پر رحم کرنا یقیناً خدا تعالیٰ کی رضاء کو حاصل کرنا ہے۔ سماجی لحاظ سے ارباب بست و کشاد کی طرف سے اگر ایسی فضاء پیدا کی جائے جس سے ہمدردی اور رحم کی روح پنپتی ہو اور ہر شخص اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داری کو سمجھے تو معاشرہ میں تعمیری اور اصلاحی خوبیاں پیدا کی جا سکتی ہیں۔ اس کے برخلاف جس قوم اور معاشرہ میں سنگدلی اور سختی آ جائے۔ اس میں تخریبی کارروائیاں جنم لیتی ہیں۔ شقاوت قلبی سے حسد۔ کینہ۔ بغض۔ انتقام اور احساس کمتری جیسی خطرناک قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جو لوگ رحم کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے۔ جو شخص اس خوبی سے محروم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا غضب اسی پر مستولی ہو جاتا ہے۔ اس حدیث میں قوم کے ارباب حل و عقد، اغنیاء اور اصحاب اثر و رسوخ کے لئے انتہائی قیمتی سبق ہے۔ جس پر قوم کی تعمیری بنیاد رکھی گئی ہے۔ ضرورت ہے کہ آنحضرتؐ کے اس قیمتی اور پُر حکمت ارشاد کو انفرادی اور اجتماعی طور پر عملی جامہ پہنایا جائے۔

(مرتبہ شیخ نور احمد منیر)

مؤرخہ ۱۳ مئی ۱۹۰۸ء کو حلفیہ شہادت دیتے ہوئے کہا

"مکذّب مدعیٔ نبوت کذّاب ہوتا ہے مرزا صاحب ملزم مدعیٔ نبوت ہے اس کے مرید اس کو دعویٰ میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں"

اسی طرح ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ صفحہ ۱۳۸ میں خواجہ غلام الثقلین کو جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"آپ ایک مدعیٔ نبوت کے خلاف میدان میں نکلے ہیں"

اور اسی طرح ریویو جلد ۶ صفحہ ۹۹ میں لکھتے ہیں:-

"ہم اب ایسی حالت میں ہو گئے ہیں کہ اس نبی آخر الزماں کے دعویٰ کی تصدیق کو سمجھنے کے لئے اندرونی شہادت پر غور کریں کریں"

اسی طرح آپ نے اپنی تقریر میں جو احمدیہ بلڈنگس لاہور میں ہوئی اور الحکم ۱۸ جولائی ۱۹۰۸ء میں شائع ہوئی فرمایا کہ

"مخالف خواہ کوئی ہی معنی کرے مگر ہم تو اس پر قائم ہیں کہ خدا نبی پیدا کر سکتا ہے۔ صدیق بنا سکتا ہے اور شہید اور صالح کا مرتبہ عطا کر سکتا ہے"

آپ کا عقیدہ دربارہ ختم نبوت

آپ نے ایڈیٹر اخبار وطن لاہور کو جواب دیتے ہوئے اپنے عقائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھا۔

"نیز میں اس عقیدہ پر قائم ہوں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی خواہ پرانا ہو یا نیا ایسا نہیں آ سکتا

کہ اس کو بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت ملی ہو"

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء)

مولوی محمد علی صاحب سابق امیر گروہ غیر مبائعین کا مرتبہ ان کے نزدیک ایک مضمون مندرجہ اخبار پیغام صلح ۲۶ دسمبر ۱۹۵۱ء کے اس ہیڈنگ سے ظاہر ہے

احمدیت کا مجدد محمد علی اعظم

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح جواب دیں

(الف) آیا ان کا عقیدہ وہی ہے جو مذکورہ بالا تحریرات میں مذکور ہے۔ یا انہوں نے اور ان کے سابق امیر نے اس عقیدہ کو ترک کر کے کوئی اور عقیدہ اختیار کر لیا تھا؟

(ب) نیز مولوی محمد علی صاحب اپنے رسالہ

"ہم کون ہیں" میں لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد

"دعویٰ نبوت کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج اور خدا کی لعنت کے نیچے ہے"

مولوی صاحب مرحوم کی مذکورہ بالا حلفیہ شہادت کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودگی میں ہوئی تھی مدنظر رکھتے ہوئے ایڈیٹر صاحب پیغام صلح بتائیں کہ اس تحریر کا کیا مطلب ہے؟

دوسرا سوال

مولوی محمد علی صاحب سابق امیر منکرین خلافت نے اپنے رسالہ "ہمارے عقائد اور ہمارا کام" کے صفحہ ۱۸-۱۹ میں غیر احمدی مسلمانوں کا عقیدہ بیان کیا ہے کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کو دو ہزار سال سے زندہ بجسدہ العنصری آسمان پر الآن کما کان کا مصداق بناتے اور خالق کی صفات میں شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"یہ اعتقاد کہ پرندوں کی قسم میں سے کچھ تو خدا تعالیٰ کی مخلوق اور کچھ حضرت عیسیٰؑ کی مخلوق ہے۔ سراسر فاسد اور مشرکانہ خیال ہے اور ایسا خیال رکھنے والا بلاشبہ دائرہ اسلام سے خارج ہے"

(ازالہ اوہام صفحہ ۱۲۵ بار پنجم)

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح بتائیں کہ آیا تمام وہ مسلمان جو مسیحؑ کو خالق الطیور مانتے ہیں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور مسلمان نہیں؟

تیسرا سوال

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ہمارا ایمان اور اعتقاد یہی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام بے باپ تھے اور اللہ تعالیٰ کو سب طاقتیں ہیں۔ نیچری جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کا باپ تھا وہ بڑی غلطی پر ہیں۔ ایسے لوگوں کا خدا مردہ خدا ہے۔ اور ایسے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جو خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بے باپ پیدا نہیں کر سکتا ہم ایسے آدمی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں"

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۱ء)

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح بتائیں کہ مسلمانوں کے فرقہ نیچریہ جن میں سے سید احمد خاں مرحوم اور ان کے اتباع ہیں ان کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے سے کیا مراد ہے؟

چوتھا سوال

مدیر صاحب پیغام صلح لکھتے ہیں:-

"مسلمانوں نے تحریک احرار اور ڈاکٹر اقبال مرحوم کے خیالات سے متاثر ہو کر خود اس جماعت (یعنی منکرین خلافت ناقل) کی مخالفت کی حتیٰ کہ اسے کافر اور دائرہ اسلام سے خارج کرنے سے گریز نہ کیا"

(پیغام صلح ۴ اگست ۱۹۶۱ء)

اور سابق امیر منکرین خلافت اپنے رسالہ "رد تکفیر اہل قبلہ" میں لکھتے ہیں:-

"مسلمان کا مکفر مسلمان کے قاتل کی طرح ہے ...... اور مکفرین کے حق میں خاموش رہنا بھی اسلام کے ساتھ غداری ہے"

اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"جو مسلمان کو کافر کہتا ہے اور اس کو اہل قبلہ اور کلمہ گو اور عقائد اسلام کا معتقد پا کر بھی کافر کہنے سے باز نہیں آتا وہ خود دائرہ اسلام سے خارج ہے" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۶)

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح بتائیں کہ جب عام مسلمان انہیں کافر اور خارج از دائرہ اسلام قرار دے کر خود دائرہ اسلام سے خارج ہو چکے تو ان کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے کے وہ کیا معنے لیتے ہیں؟

پانچواں سوال

منکرین خلافت کے سابق امیر نے اپنے رسالہ "ہمارے عقائد اور ہمارا کام" میں لکھا ہے کہ غیر احمدی حضرت عیسیٰؑ ایک نبی اللہ کو ختم نبوت کے بعد لا کر ختم نبوت کے عملاً منکر ہیں۔ نیز اپنی کتاب النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۱ ضمیمہ میں بحوالہ تحفہ بغداد صفحہ ۳۸ پر لکھتے ہیں کہ:-

"جو شخص اس مسیح کے نزول پر ایمان لاتا ہے جو نبی اسرائیل کا نبی ہے وہ خاتم النبیین کا کافر ہے"

اور بحوالہ نور الحق حصہ اول صفحہ ۵ النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۲ ضمیمہ میں لکھتے ہیں کہ:

"آسمان سے مسیح کے نزول پر ایمان لانے کا عقیدہ قرآن کی بینات کے مخالف ہے اور ختم نبوت کے امر کی تکذیب کرتا ہے"

اور پیغام صلح نے واضح الفاظ میں یہ بھی اعلان کیا ہے۔

"جو لوگ نیا نبی تو نہیں مانتے لیکن وہ کسی پرانے نبی کا آنا بعد از حضرت ختمی پناہ مانتے ہیں وہ بھی ایسے ہی منکر ختم نبوت ہیں جیسے کہ وہ جو آپ کے بعد کسی نئے نبی کے آنے کا عقیدہ رکھتے ہیں ...... حقیقت یہ ہے کہ اس زمانہ میں سوائے ایک ہماری جماعت احمدیہ لاہور کے کوئی بھی جماعت اسلامی ختم نبوت کی قائل نظر نہیں آتی"

(پیغام صلح ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ء)

اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:-

"ختم نبوت کے منکر کو میں بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں"

کیا اس سے ظاہر نہیں ہوتا کہ منکرین خلافت کے گروہ کے سوا دنیا کے تمام مسلمان بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح جواب دیں کہ کیا وہ اپنے گروہ کے سوا دنیا کے تمام مسلمانوں کو بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں یا اس کی کوئی تاویل کرتے ہیں؟

چھٹا سوال

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک خط بنام ڈاکٹر عبدالحکیم میں تحریر فرماتے ہیں۔

"بہرحال جبکہ خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا ہے وہ مسلمان نہیں ہے"

مدیر پیغام صلح جواب دیں کہ حضور کے فرمان "وہ مسلمان نہیں ہے" سے کیا مراد ہے؟

اہل قافلہ کی فوری توجہ کے لئے

قافلہ قادیان میں جانے والے بھائی بہنوں کی اطلاع کیلئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ اہل قافلہ کے قیام کا انتظام جودھامل بلڈنگ کی بجائے **مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور** میں ہوگا۔ البتہ جن دوستوں کے لاہور میں قیام کا پرائیویٹ انتظام موجود ہے وہ اپنی پرائیویٹ قیام گاہوں میں ٹھہر سکتے ہیں مگر یہ ضروری ہوگا کہ امیر قافلہ اور میرے دفتر کو جو عارضی طور پر مسجد احمدیہ میں کھولا جائے گا۔ بہرحال ۱۳ دسمبر کو اپنی حاضری نوٹ کرا دیں اور قافلہ کے اخراجات کی رقم بھی میرے دفتر میں پیشگی جمع کرا دیں۔

قافلہ انشاء اللہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور سے ۱۴ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح سٹیشن کی طرف روانہ ہوگا۔ اہل قافلہ کا روانگی قافلہ سے کافی وقت پہلے مسجد احمدیہ میں موجود ہونا ضروری ہوگا

(ناظر خدمت درویشاں)

درخواست دعا

خاکسار آجکل بعض پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات اور پریشانیوں کو دور فرمائے آمین

(محمد صدیق سیکرٹری مال گھوکھو غربی ضلع گجرات)

اسلام اور قوتِ ارادی کی نشو و نما

(از چوہدری رشید احمد صاحب جاوید صدر مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(۲)

اپنے خاص بندوں کو تو خدا تعالےٰ ازل سے ہی اپنی مشیت اور ارادہ کے مطابق ایک خاص نہج پر تربیت دیتا ہے۔ مگر مذہب میں نیکی بدی کا وجود پیدا کر کے خدا تعالےٰ نے مومنین کے لئے ایک ایسا موقعہ پیدا کر دیا ہے کہ وہ بھی علیٰ قدر ہمت اپنی قوت ارادی کو بڑھا سکتے ہیں۔ انسان کو اپنے امور کا مختار بنا کر پیدا کیا گیا ہے۔ مگر اختیار کے ساتھ ہی اس کے اندر بُرے بھلے میں تمیز کا مادہ بھی رکھا گیا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے فالھمھا فجودھا وتقویٰھا (سورہ شمس ۹) یعنی انسان کو بدی اور نیکی کے دونوں راستے بتا دئے گئے ہیں۔ پس یہ کہنا درست ہے کہ مذہب نے نیکی اور بدی کی اصطلاح سے انسان کے لئے اپنی قوت ارادی کو بڑھانے کا ایک موقع پیدا کر دیا ہے۔ جو اس موقع سے فائدہ اٹھائے گا وہ کامیاب ہوگا اور جو اسکو پس پشت ڈالے گا وہ ناکام رہے گا۔

نشو و نما کے ذرائع

اب ہم وہ ذرائع لیتے ہیں جو بالخصوص اسلام نے ہمیں اپنی قوت ارادی کو بلند کرنے کے لئے بتلائے ہیں۔ سو واضح ہو کہ قوت ارادی کی نشو و نما کے لئے ایک مفید عالی اور بلند مطمح نظر کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس مطمح نظر کے لئے ضروری ہے کہ اسکی اہمیت کو سمجھتے ہوں۔ اس کے مفید ہونے پر کامل یقین رکھتے ہوں اور اسکے بابرکت اور مفید ہونے میں ہمارے دلوں میں ذرا بھر بھی شائبہ نہ ہو۔ پھر اس مطمح نظر کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ انسان کی تمام قوتے اور اس کے جملہ جذبات، احساسات، خواہشات اور جبلتوں کے اظہار پر حاوی ہو۔ دوسرے لفظوں میں ہمارے ضابطۂ حیات کا مرکزی نقطہ ہی یہ مطمح نظر ہو۔ اہل اسلام کو شکر کرنا چاہیئے کہ ان کے سامنے ایسا عظیم مطمح نظر ہے کہ جس میں یہ جملہ خصوصیات بدرجہ اتم موجود ہیں۔ خدا کی رضا جوئی سے بڑھ کر اور کوئی مطمح نظر نہیں۔ ہمیں اسکے مفید اور بابرکت ہونے میں کیونکر شک ہو سکتا ہے۔ جبکہ خود اس مطمح نظر کی نشاندہی کرنے والی وہ ہستی ہے۔ . . .

۔ ۔ انسان کا متخیلہ مطمح نظر تبدیل ہو سکتا ہے۔ مگر خدا کا بتایا ہوا مطمح نظر غیر مبدل ہوتا ہے۔

اپنے مطمح نظر کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنے مخالف سے بھی آگاہ ہونا چاہیئے سو الحمد للہ کہ رحمٰن خدا نے ہمارے مخالف کی بھی نشاندہی کر دی۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے "ان الشیطٰن کان للانسان عدوا مبینا" (بنی اسرائیل) یعنی بلا شک شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے۔ پس ہر وہ کام جس میں شیطانی امور کی حوصلہ افزائی ہو۔ اس سے باز رہنا چاہیئے۔ تا ہمارے مطمح نظر کے حصول میں تاخیر یا تعطل پیدا نہ ہو۔

اب واضح ہو کہ اسلام نے تین ذرائع خصوصی اللہ تعالےٰ کی رضا جوئی کے بیان فرمائے ہیں۔ اگر ہم اپنے مطمح نظر یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے حصول میں ان ذرائع سے کما حقہا فائدہ اٹھائیں تو ہم اپنے اندر بلا کی قوت ارادی پیدا کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ان تمام ذرائع میں قربانی، ایثار، صبر و تحمل اور مستقل مزاجی کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ وہ ذرائع نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ ہیں

نماز کی اہمیت

اب ہم پہلے ذریعہ نماز کو لیتے ہیں۔ سو واضح ہو کہ اسلام کے احکام حد درجہ حکمت پر مبنی ہیں۔ ہر حکم میں بہت سی حکمتیں مدنظر رکھی گئی ہیں۔ اور ان حکمتوں میں معاشرہ کی روحانی، جسمانی، ذہنی، معاشی اور سماجی بہبود کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ بعض حالات میں ایک ہی حکم میں کئی حکمتیں جمع ہو گئی ہیں۔ مثلاً نماز کا حکم۔ اس حکم کو تو دراصل ۔ [illegible] [illegible]) یعنی کثیر المصالح کہنا چاہیئے۔ نماز ہر مسلمان کے لئے مؤقت فرض عبادت ہے۔ اس کی تیاری سے لے کر اسکے ہر روز اختتام تک اس میں بے شمار حکمتیں اور مصلحتیں جمع کر دی گئیں ہیں بعض ایسی ہیں جو ہماری جسمانی نشو و نما کے لئے ضروری ہیں۔ . . . .

. . . . بعض ایسی ہیں جو ہمارے ذہنی ارتقاء میں ممد و معاون ہیں بعض ایسی ہیں جن کا تعلق ہماری معاشرتی اور سماجی زندگی سے ہے۔ اپنے مضمون کی قید کے لحاظ سے میں ان تمام حکمتوں کو بیان نہیں کر سکتا۔ اب میں خاص وہ حکمت لیتا ہوں۔ جس کا تعلق میرے آج کے مضمون سے ہے۔ یعنی اسلام نے جو نماز کے قیام کی طرف سب سے زیادہ توجہ دی ہے تو اس کی ایک وجہ علاوہ دیگر وجوہات کے یہ بھی ہے کہ اس کے قیام سے وہ عظیم الشان فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جس سے قوموں کی تقدیریں بنتی اور بگڑتی ہیں۔ نماز وہ عظیم الشان گُر ہے۔ جو خدا تعالےٰ نے ہمیں اپنی قوت ارادی کو بلند کرنے کے لئے بتایا ہے۔ مگر یہ گُر صرف انہی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جن کو خدا تعالےٰ نے فرقان مجید میں اولوالباب اور اولوالنھیٰ کہہ کر پکارا ہے۔ ایک عقل رکھنے والا دماغ ایک صافی قلب اور ایک بصیرت رکھنے والی آنکھ جب اسلامی احکامات پر غور کرے گی تو ان میں سے بے بہا چھپے ہوئے لعل و جواہر پائے گی۔ نماز کی حکمتیں ایک وسیع اور علیحدہ مضمون ہے مجھے یہاں اس کا تعلق صرف قوت ارادی سے بیان کرنا ہے۔ آسانی کے لئے ہم ایک دن کی نمازوں کو ہی لے لیتے ہیں۔ سحری کے وقت ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہوتی ہے۔ ہم سب میٹھی نیند سوئے ہوتے ہیں کہ مؤذن ہمیں نماز کی طرف بلاوا دیتا ہے وہ کہتا ہے حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح الخ" اے مومنو! کامیابی کی طرف چلے آؤ اے مومنو! نماز کی ادائیگی کے لئے آؤ! پھر اس کے بعد وہ نیند پر نماز کی فضیلت کا جملہ بولتا ہے الصلوٰۃ خیر من النوم۔ "یہ وہ کلمات ہیں کہ ایک ہوشمند دل ان کو سننے کے بعد چارپائی پر نہیں رہ سکتا۔ وہ اپنے اندر ایک ایسا جوش اور ایک ایسی بیداری پاتا ہے کہ جو اس کو اس قابل بنا دیتا ہے کہ وہ اپنی میٹھی نیند کی خواہش پر غالب آ جاتا ہے اور وہ لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کہتا ہوا چارپائی سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے — غور کیجیئے اس قربانی کے عوض اس کی قوت ارادی نے کتنا درجہ لیا۔ یہ سب سے پہلا قدم ہے جو ایک نمازی اپنی قوت ارادی کے بلند کرنے کے لئے اٹھاتا ہے۔ اے کاش! ہم سمجھیں کہ اسلام نے ہماری ہر قسم کی نشو و نما کے لئے کیا کیا اقدام کئے ہیں؟ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ ہم ان مواقع سے کس حد تک مستفید ہو رہے ہیں۔ ہاں وہ شخص جو اپنی نیند پر غالب آتا ہے۔ وہ اپنے اندر ایک گونا ولولہ اور جوش پاتا ہے وہ اپنی خواہشات کا غلام نہیں رہتا۔ خواہشات اس کی غلام ہو جاتی ہے۔ خواہشات کو ضبط میں لانا قوت ارادی کا پہلا کام ہے

پھر اس کے بعد دوسرا مرحلہ وضو کا ہے۔ یہ بھی فرض ہے۔ مگر یہ بھی چارپائی سے اٹھنے سے کسی قدر کم نہیں۔ اچھا خاصا امر محال ہے۔ میں علی وجہ البصیرت کہہ سکتا ہوں کہ اگر نماز سے پہلے وضو نہ ہوتا تو نمازیوں کی تعداد اس تعداد سے کہیں زیادہ ہوتی۔ جتنی کہ آج کل ہم مسجدوں میں دیکھتے ہیں۔ بظاہر ایک معمولی بات نظر آتی ہے۔ مگر اہتمام ہر بات کو مشکل بنا دیتا ہے۔ نماز سے پہلے وضو کو اس کا لازمہ قرار دینا بھی بالواسطہ قوت ارادی کی نشو و نما میں سہارا دیتا ہے۔ کیونکہ وضو کرنے سے پہلے ہماری تن آسانی کی یہ ترغیب ہوتی ہے کہ اگر بغیر وضو کے ہی کام چل جائے تو اچھا ہے۔ مگر وضو کا فرض قرار دیا جانا ایک عام ذہنی رجحان کے خلاف ایک کام کو بجا لانا ہے اور جب ہم عملاً اس خواہش پر غالب آ جاتے ہیں تو ہمارا یہ غالب آ جانا ہماری قوت ارادی کے لئے کھاد کا کام دیتا ہے — مردوں میں بالخصوص یہ عنصر ایک نمایاں کردار سر انجام دیتا ہے۔ اذان سننے کے بعد چارپائی سے اٹھنے کے لئے نفس کی کشمکش، پھر اس کشمکش میں غالب آنا یعنی اٹھنے کو ترجیح دینا، پھر وضو کرنا، پھر امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نماز میں اس کی حرکات و سکنات کی پیروی کرنا یہ سب ایسی چیزیں ہیں جو قربانی ایثار اور استقلال کو چاہتی ہیں۔ چلتے پھرتے ایک مومن کو دن بھر میں تین نمازوں کا اہتمام کرنا ہوتا ہے۔ اب عام نفسانی خواہش تو یہ ہے کہ آرام کر دیا کوئی اور کام کر دے۔ نماز ایک تضیع اوقات ہوگی۔ مگر ایک مومن اپنے وقت، اپنے آرام، اپنے اسائش اور اپنے کام کی قربانی کر کے ظہر، عصر اور مغرب کی نمازوں کو ادا کرتا ہے صرف اسلئے کہ وہ اپنے مطمح نظر کو حاصل کر لے۔ اب اس دوران میں جو قربانی اور ایثار اسکی طرف سے ظہور میں آتا ہے۔ وہ ساتھ ساتھ اپنا پھل دیتا رہتا ہے۔ انسان کے اندر آہستہ آہستہ اپنی خواہشات پر قابو پانے کی قوت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ دن بھر کے کام کاج کے بعد انسان کھانا کھانے کے بعد تھکا ماندہ چاہتا ہے کہ بس چارپائی پر لیٹ جائے۔ اور جب تک صبح کو سورج نہ نکل آئے سوتا رہے۔ نیند کے جھونکے اور اس کی میٹھی میٹھی لذت بھلا کس کو نہیں بھاتی۔ مگر مومن اس لذت کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے مؤذن کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مسجد کی راہ لیتا ہے۔ وہ اپنی لذت قربان کرتا ہے۔ وہ اپنی نیند کی خواہش پر غالب آتا ہے مگر اپنے فرض منصبی میں کوتاہی نہیں ہونے دیتا۔ یہاں تک کہ اب اسے اپنے آقا کی طرف سے اجازت ہو جاتی ہے۔ کہ جاؤ اب آرام کرو۔ اسکے دل میں ایک گونا فرحت اور سرور ہوتا ہے ایسے انسان کا مقابلہ کیجئے اس انسان سے جو کہ بے نماز ہے۔ وہ اپنی خواہشات کا غلام ہے وہ اپنی خواہشات کے جال میں پھنستا جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل ناکارہ ہو کر رہ جاتا ہے اور نا امید ہو کر موت کی جلدی خواہش کرتا ہے۔ یہ ایک فرد کی ایک دن کی مثال ہے فرد اگر اپنے اس عمل کو تمام عمر پورے استقلال، عزم اور ہمت سے جاری رکھے تو وہ قوت ارادی کے مدارج کو طے کرتے کرتے قوت ارادی کے اس بلند بنیاد پر قائم ہو جائے گا جو اسے ایک کامیاب اور غیر متزلزل زندگی کا پیغام دے گا۔ (باقی)

سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کے ناظم اعلیٰ و ناظمین اضلاع کا تقرر

سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کی مجالس انصار اللہ کی نگرانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے حسب ذیل انتخاب مؤرخہ ۲۹/۹/۶۱ء بمقام کراچی بر موقعہ اجتماع کراچی و مجالس انصار اللہ سندھ و بلوچستان مندرجہ ذیل اصحاب کا تقرر ان کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سامنے لکھے ہوئے عہدوں کے لئے منظور فرمایا ہے۔ مجالس نوٹ فرمائیں اور ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں ۔ ۔ ۔ ۔

(۱) مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب بنگلہ ۳۴ آدم شاہ کالونی سکھر } ناظم اعلیٰ سابق صوبہ سندھ و بلوچستان

(۲) مکرم محمد اسماعیل صاحب خالد ۔ ناظم ضلع تھرپارکر

(۳) مکرم چوہدری سلطان علی صاحب محراب پور ۔ ״ نواب شاہ

(۴) مکرم چوہدری فضل احمد صاحب بشیر آباد اسٹیٹ ״ ״ حیدر آباد

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

احمدیہ کالجیٹ ایسوسی ایشن کوئٹہ کا جلسہ

مؤرخہ ۲۳ نومبر بروز جمعرات شام ساڑھے چار بجے احمدیہ کالجیٹ ایسوسی ایشن کوئٹہ کا اجلاس زیر صدارت محمد اسلم صاحب جاوید صدر احمدیہ کالجیٹ ایسوسی ایشن کوئٹہ منعقد ہوا جس میں تیس کے قریب غیر احمدی معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم مجیب الحق خانصاحب نے کی بعد ازاں مکرم ملک عبد الرحیم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم سے

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے"

کے چند اشعار خوش الحانی سے سنائے۔ بعدہٗ محمد اسلم صاحب جاوید صدر جلسہ نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس اجلاس کے انعقاد کا مقصد نوجوانوں میں صحیح مذہبی روح کو بیدار کرنا ہے۔ اس کے بعد مکرم جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے "بہائیت" پر ایک مختصر لیکن بڑا جامع و مبسوط اور مدلل مقالہ پڑھ کر سنایا جو سامعین نے نہایت درجہ انہماک سے سنا۔ مکرم شیخ صاحب نے اپنے مقالہ میں بہائیت کی ابتداء، مختلف عقائد اور اسکی تعلیمات پر نہایت عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی اور انکے مقابلہ پر اسلام کی بعض تعلیمات بیان فرما کر واضح فرمایا کہ کس طرح اسلامی تعلیم ہر رنگ میں اس سے افضل و برتر ہے۔

مقالے کے اختتام پر حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ حاضرین کے سوالات کے مکرم جناب شیخ محمد حنیف صاحب نے نہایت دلچسپ اور عمدہ جوابات دیئے۔ یہ سلسلہ شام ۶ بجے تک جاری رہا۔ درمیان میں حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ آخر میں صدر جلسہ محمد اسلم جاوید صاحب نے ایسوسی ایشن کی طرف سے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (سیکرٹری)

مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کیلئے وسطی افریقہ کے مخلص دوستوں کا قابل قدر نمونہ

مکرم محمد یار صاحب اختر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کانگو (وسطی افریقہ) نے اپنی تازہ چٹھی کے ذریعہ حسب ذیل دوستوں کی طرف سے تعمیر مساجد ممالک بیرون کی مد میں رقوم ارسال فرمائی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

(۱) مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ }
(۲) ״ ״ ״ اہلیہ صاحبہ پارسا بیگم صاحبہ } ۱۶۰۰/- فرانک

(۳) مکرم سپاہی کلرک (ریٹائرڈ) شوق محمد صاحب ۔ ۴۲۵/- ״

(۴) مکرم نائک محمد شفیع صاحب سیالکوٹی ۱۰۰/- ״

ان مخلصین کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے تمام خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام	رقم
۶۸۱	احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ بذریعہ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب	۶ — ۰۰
۶۸۲	مکرم شیخ نور الحق صاحب۔ دفتر ایم۔ این سنڈیکیٹ ربوہ	۱۰ — ۰۰
۶۸۳	دوکانداران غلہ منڈی ربوہ بذریعہ مکرم مولوی حسن دین صاحب	۱۵ — ۰۰
۶۸۴	محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ربوہ	۵ — ۰۰
۶۸۵	مکرم چوہدری عطا محمد صاحب گوٹھ علاء الدین سندھ	[illegible] — ۰۰
۶۸۶	مکرم غلام نبی صاحب ״ ״ ״	۱۰ — ۰۰
۶۸۷	مکرم محمد عبد اللہ صاحب ״ ״ ״	۱۰ — ۰۰
۶۸۸	مکرم چوہدری علاء الدین صاحب ״ ״	۱۰ — ۰۰
۶۸۹	مکرم شیخ عبد الرحمان صاحب چک لشکری ضلع گجرات	۲۰ — ۰۰
۶۹۰	مکرم میاں وزیر احمد صاحب ہنجرا کوٹ قاضی ضلع جھنگ	۶ — ۵۶
۶۹۱	احباب جماعت احمدیہ جہلم بذریعہ مکرم عبد الرحیم صاحب	۱۳ — ۲۵
۶۹۲	مکرم حاجی تاج محمود صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۱۰ — ۰۰
۶۹۳	محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ عزیز احمد صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۱۱۰ — ۰۰
۶۹۴	مکرم شیخ نذیر احمد صاحب بہیرہ ״ ״	۵۰ — ۰۰
۶۹۵	محترمہ امیر بی بی صاحبہ اہلیہ مبشر احمد صاحب ڈگر ״ ״	۱ — ۰۰
۶۹۶	مکرم ایس ایس احمد صاحب کھلنا مشرقی پاکستان	۲۹ — ۰۰
۶۹۷	مکرم بابو اقبال محمد خان صاحب گوجرانوالہ شہر	۱۰ — ۰۰
۶۹۸	مکرم محمد شفیع صاحب ״ ״ ״	۹ — ۰۰
۶۹۹	مکرم مولوی بدر دین صاحب تراش گنج مشرقی پاکستان	۴ — ۵۰
۷۰۰	احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبد الرحمٰن صاحب	۱۳۰ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انعام ملنے پر تعمیر مساجد کا خیال

مکرم شمس الدین صاحب صراف بازار کاٹھیانوالہ سیالکوٹ شہر اپنی چٹھی مورخہ ۳/۱۱/۶۱ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرے لڑکے عزیزم حمید الدین صاحب ڈسپنسر قلعہ صوبا سنگھ نے بانڈ خریدے ہوئے تھے۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا تھا کہ جب بھی مجھ کو بانڈ پر انعام ملے گا۔ میں اس کا دس فی صدی برائے تعمیر مساجد بیرون بطور چندہ ادا کر دوں گا۔ خدا کے فضل سے اس کا ۵۰۰/- روپیہ کا انعام نکلا ہے۔ اس میں سے وہ تعمیر بیرون مساجد کے لئے ۵۰/- روپے ارسال خدمت کر رہا ہے"

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرما دیں کہ وہ مکرم حمید الدین صاحب موصوف کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کے اس نیک عزم کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ یہ مثال ہمیں اس امر کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ ہم کو ہر خوشی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے گھر کا حق ادا کرنا چاہیئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کرنیوالے مخلصین

مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۵۸ ضلع ملتان اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل دوستوں نے سال ۲۸ کا وعدہ ساتھ ہی ادا کر دیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

چوہدری سعید احمد صاحب ۱۲ — ۵

چوہدری محمد شفیع صاحب ۱۰ — ۵

اہلیہ صاحبہ ״ ״ ۱۲ — ۵

ماسٹر برکت علی صاحب الراعی ٹیڈنگ میاں چنوں ۱۲/۱۲ روپے نقد ادائیگی کی اطلاع دیتے ہیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

تحریک جدید کے ایک مخلص مجاہد کے لئے درخواستِ دعا

مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ اپنے تازہ مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:
"اس خط کے ذریعہ میں ایک مخلص بزرگ کے لئے تحریک دعا کرتا ہوں .... وہ بزرگ مکرم جناب ڈاکٹر صاحب میجر سراج الحق خانصاحب ہیں۔ ڈاکٹر صاحب محترم دائم المرض ہیں ان کی والدہ محترمہ بھی بہت بیمار ہیں اور ان کی اہلیہ محترمہ بھی مریضہ ہیں۔ لیکن باوجود اپنی بیماری کے جس کے باعث ان کی پریکٹس بھی متاثر ہو کر کم ہو گئی ہے انہوں نے آج ۲۵۰/- روپے ادا فرما دیئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔"
جملہ قارئین کرام سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف اور ان کے لواحقین کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل)

ماہنامہ مصباح کا تربیت اولاد نمبر

مصباح کا سالانہ "تربیت اولاد نمبر" بڑی آب و تاب سے جلسہ سالانہ کے موقع پر شائع ہو رہا ہے تربیت کے بارہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے ارشادات عالیہ اور دیگر بلند پایہ مفید مضامین کے علاوہ اس میں خانہ داری اور کشیدہ کاری سے متعلق نادر معلومات اور اعلےٰ اور نئے کشیدہ کاری کے نمونوں کا حصہ بھی رکھوایا گیا ہے۔ یہ نمبر ایک خاص تحفہ ہے احباب کثرت سے حاصل کریں۔ مقامی لجنات اس کی اشاعت کا خاص اہتمام فرمائیں۔ نیز ایجنٹ حضرات مطلع کریں کہ انہیں کس قدر زائد پرچہ جات درکار ہوں گے۔
(مدیرہ مصباح)

دعائے مغفرت

محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد خان صاحب مرحوم مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ نہایت عابدہ اور صالحہ خاتون تھیں۔ طبیعت و غرباء پرور تھی اور احمدیت سے بڑا شغف رکھتی تھیں۔
احمدیت کو بڑی جرأت سے قبول کیا۔ خاوند کی وفات کے بعد تینوں بچوں کی پرورش کا بوجھ انہیں برداشت کرنا پڑا۔ مالی حالت بہت کمزور تھی۔ ایک طرف تنگدستی کا سامنا دوسری طرف خاوند کی وفات کے تھوڑے عرصہ بعد احمدیت قبول کر لینے سے تمام برادری نے ان سے مقاطعہ کر دیا۔ اور ہر قسم کی اعانت سے دستکش ہو گئے۔ ان ہر دو مشکلات کے درمیان انہوں نے بچوں کی پرورش کمال تندہی سے کی اور احمدیت سے بھی گہری وابستگی قائم رکھی۔ مرحومہ کے تینوں بچے نہایت مخلص احمدی ہیں۔ احباب مرحومہ کی بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔
(منیر احمد ونیس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ننگے)

ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری

احبابِ ربوہ کی اطلاع کے لئے پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے محلہ دار الصدر غربی میں بمکان محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب شاد ہومیو پیتھک کی فری ڈسپنسری کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ ضرورت مند احباب روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان اس سے مستفید ہو سکتے ہیں

داخلہ پبلک سکول ایبٹ آباد

داخلہ ہفتم و نہم سیشن ۶۲-۱۹۶۱ء خالی اسامیاں بالترتیب ۵۰ و ۲۵ زیرِ لارنس سکول میڈیم انگلش۔ تعلیم برائے سکنڈری و ہائر سکنڈری سکول سرٹیفکیٹ امتحانات۔ شرائط بصورت ہفتم عمر ۴/۶۲ کو ۱۱ تا ۱۲½ اور بصورت نہم ۱۳ تا ۱۴½ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں ۳/۶۲ تک بنام پرنسپل (پریس نوٹ ۱۲/۱۲/۶۱) ناظر تعلیم

درخواست دعا

خاکسار آجکل بعض پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں اور مشکلات دور فرمائے۔ آمین (محمد صدیق سیکرٹری مال کوٹھ غزن ضلع گجرات)

ہمّتِ مرداں مددِ خدا
مساجد ممالک بیرون کیلئے غیر معمولی اخلاص

مکرم شیخ محمد شریف صاحب مالک پرنس ٹرانسپورٹ لاہور نے مساجد ممالک بیرون کے فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے لاہور کی جماعت میں مرکز کی تحریک پر حال ہی میں سیکرٹری مساجد بیرون کے طور پر کام شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو آپ کے نیک اور بلند عزائم ہیں ان کا کسی قدر ذکر الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں کیا جا چکا ہے۔ بعد کی اطلاع سے معلوم ہوا کہ آنمکرم بعارضہ قلب صاحب فراش ہیں۔
بیماری کی حالت میں بھی آنمکرم نے اپنے ان پاکیزہ عزائم کو پیش نظر رکھا ہوا ہے چنانچہ وہ اپنے مکتوب مورخہ ۵ر دسمبر میں مطلع فرماتے ہیں:۔
"حال ہی میں میرے نسبتی بھائی شیخ فضل احمد صاحب گورنمنٹ کنٹریکٹر کو ..... بیرون ممالک میں مساجد کی طرف توجہ دلائی گئی تو انہوں نے فوراً مبلغ ۵۰۰/- روپیہ اس مد میں دینا منظور فرمایا ہے"
(مکرم شیخ صاحب کی رقم مرکز میں پہنچ گئی ہے)
پھر ہمارے یہی بیمار مجاہد اپنے مکتوب مورخہ ۷ر دسمبر میں مطلع فرماتے ہیں:۔
"آج محترم عبد اللطیف صاحب سنکوہی پیپر کارز لاہور جبکہ وہ مجھے ہسپتال ملنے آئے تو میں نے اُن سے ذکر کیا کہ میری تحریک بیرونی ممالک کی مساجد کی تعمیر میں بوجہ بیماری کچھ رک پڑ گئی ہے چونکہ برادرم عبد اللطیف صاحب سنکوہی خود ایک مخلص بزرگ اور فرشتہ نما انسان ہیں انہوں نے فوراً مبلغ ۵۰۰/- روپیہ میرے بستر پر رکھ دیا کہ آپ کی تحریک چل رہی ہے"
احباب کرام سے معطی حضرات کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہوئے برادر محترم شیخ محمد شریف صاحب کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور کام اور خیر و برکت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آنمکرم نے بیماری میں بھی ہمت نہیں ہاری۔ اسلئے اللہ تعالیٰ بھی آپ کی غیر معمولی نصرت فرماتا ہے۔
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

★ الفضل میں ★
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مفید اعلان

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں۔ کہ آج تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے کون کون سی کتاب شائع ہوئی ہے۔ اور کس کس نے شائع کی ہے۔ اور مل بھی سکتی ہے؟ تو آپ بارہ نئے پیسے کے ٹکٹ بھیج کر کتابچہ "واذا الصحف نشرت" ہم سے مفت طلب فرما دیں۔
المعلن عبد العظیم پروپرائیٹر احمدیہ بکڈپو قادیان دار الامان

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں سالہائے گذشتہ کی طرح
حکیم نظام جان صاحب
کی دواؤں کا سٹال اس سال بھی
گولبازار ربوہ
میں لگے گا۔ جلسہ پر آنے سے پہلے سوچ لیں کہ آپ کو کون سی دوا خریدنا ہے۔ تاکہ بعد میں افسوس نہ ہو
(منیجر)

قبر کے
عذاب سے بچو
کارڈ آنے پر
مُفت
عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

بشیر جنرل سٹورز گولبازار ربوہ

ربوہ کی مشہور و معروف معیاری دکان

جس میں آپ اپنی ضرورت کی اشیاء معیاری۔ کراکری۔ ہوزری کنفیکشنری۔ کاسمیٹک سٹیشنری۔ سکول و کالج کی کتب ہر وقت حسب منشاء حاصل کر سکیں گے۔

بہترین اشیاء مناسب قیمت اور دیانتداری سے آپ کی خدمت ہمارا اصول ہے!

پروپرائٹر بشیر جنرل سٹورز گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

ماہنامہ "انصار اللہ" خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی عمر کا ایک سال مکمل کر چکا ہے۔ الحمد للہ
جن احباب نے گذشتہ سال اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر میں ماہنامہ کی خریداری قبول فرمائی تھی ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ازراہ کرم جلسہ سالانہ پر آئندہ سال کی قیمت ادا فرما دیں۔ تاکہ انہیں وی پی کے زائد اخراجات برداشت نہ کرنے پڑیں۔

مورخہ ۲۵ - ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو ماہنامہ "انصار اللہ" کا دفتر صبح سات بجے سے لیکر سوائے جلسہ کے اوقات کے رات کے نو بجے تک کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

نوٹ:- جو خریدار اصحاب جلسہ سالانہ پر قیمت ادا نہیں کر سکیں گے انہیں جنوری ۶۲ء کا شمارہ جو پندرہ جنوری کو پوسٹ ہوگا بذریعہ وی پی بھجوایا جائے گا۔

(منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

الجزائر میں سات ہلاک اور بارہ مجروح

الجزیرہ - ۱۱ دسمبر - فوجی افسروں نے بتایا ہے کہ باغیوں کے حملوں، پلاسٹک بموں اور فرقہ وارانہ لڑائیوں سے کل الجزائر میں سات اشخاص ہلاک اور بارہ مجروح ہوئے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی نئی پیشکش

جرم ناکس

GERMNOX

جراثیم کش۔ بو کو دور کرنیوالی۔ انتہائی طاقتور فینائل

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (DISINFECTANT & INSECTICIDE SECTION) کی طرف سے ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی فینائل مارکیٹ اور پبلک میں پیش کی جا رہی ہے۔ یہ بازار کی عام فینائل سے کئی گنا زیادہ طاقتور ہے اس کا ایک بڑا چمچہ ایک بالٹی پانی میں ڈالنا کافی ہے۔ ایک درمیانی شیشی عام گھر کی پندرہ دن کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔

سائز:- ۳ اونس - ۶ اونس - ۱۲ اونس

"اپنے شہر کے ہر جنرل مرچنٹ اور دوا فروش سے طلب کیجئے"
"دوکاندار اور سٹاکسٹ نمونہ کی شیشی خط لکھ کر مفت طلب فرماویں"

۳ ہماری ادویات کے متعلق دنیا کیا کہتی ہے؟

فلائٹ سارجنٹ نذیر احمد صاحب جے پی اے ایف سرگودھا

"میری بچی باوجود ڈاکٹری علاج کے دن بدن لاغر ہوتی جا رہی تھی۔ "بے بی ٹانک" کے استعمال سے رو بصحت ہو گئی۔ براہ کرم ایک شیشی بھیج کر مشکور فرما دیں۔"

"بے بی ٹانک" بچوں کے سوکھا پن، کمزوری، دستوں، دانت نکالنے کی تکالیف اور مٹی وغیرہ کھانے کی عادت کا بہترین علاج ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/۳ روپے ایک درجن پر ۲۵ فیصدی کمیشن - خرچ ڈاک و پیکنگ ۱۶/۱ روپیہ اسکے علاوہ۔ مکمل تفصیلات کے لئے رسالہ "معلومات ہومیوپیتھی" مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب خطیب شاہی مسجد لاہور

تحریر فرماتے ہیں:-
میں نے اپنے حلقہ اثر میں جس ضرورتمند آدمی کو طبیہ عجائب گھر کی صاف ستھری اور تازہ ادویات کی طرف متوجہ کیا ہے اسی نے یہی رائے قائم کی ہے کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں ایک ہے۔

لبوب کبیر درجہ خالص جواہرات والی کم و بیش ایک سو قیمتی جواہرات اور جڑی بوٹیوں اور تمام قسم کے مقویات کا مرکب ہے یہ معجون گردے کو گرم کرتی ہے اور مردانہ قوت کو بڑھاتی ہے۔ دافع نسیان اور مقوی دل و دماغ ہے نشاط آور ہے۔ بدن کو فربہ بناتی جسم کو نکھارتی اور اعصاب کو بے حد طاقت دیتی ہے۔ تین تین ماشہ صبح و شام دودھ سے لیجئے۔

نصف پاؤ گیارہ روپے پاؤ بھر بیس روپے

جلسہ سالانہ پر افضل برادرز گول بازار سے ہمارے مرکبات ملیں گے۔

مینجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم کا کامیاب علاج۔ دھدر۔ بالچر۔ گنج اور چنبل میں بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۰۲۵
(نوٹ۔ بعض حالات میں مصفی خون دوائی بھی دی جاتی ہے جس کی قیمت ایک روپیہ ہے)

دواخانہ حکیم عبد العزیز کھوکھر منزل چک چیٹھہ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

مرض اٹھرا کی گولیاں ہمدرد نسواں قیمت -/۱۹ روپے
اولاد نرینہ کی دوائی دوائی فضل الٰہی قیمت -/۱۶ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴